میرے خادم بن کر میری مخلوق کی خدمت کرنی ہے

خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹؍دسمبر ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

گُردے کی تکلیف میں جو کمزور کرنے والی دوا ڈاکٹر نے دی تھی (اگرچہ انفکشن (Infection) دور ہو چکی ہے لیکن انہوں نے کہا استعمال کریں ابھی اور) آج اس کے استعمال پر تیسرا ہفتہ ختم ہو رہا ہے جو کمزوری بیماری کرتی ہے اس سے تو اللہ تعالیٰ نے نجات دے دی جو کمزوری انسان کی بنائی ہوئی دوا کرتی ہے وہ تو پیدا ہو رہی ہے اور کچھ بڑھ رہی ہے۔ ایک ہفتہ مزید ڈاکٹری مشورہ سے نصف خوراک اس دوائی کی اور کھانی پڑے گی اور میرا خیال ہے کہ میں ہفتے کی بجائے چھ دن کھاؤں کیونکہ ساتویں دن جلسہ شروع ہو جاتا ہے اور کام ہر قسم کا جو ہے وہ بہت بڑھ جاتا ہے۔ دوست دعا کریں کہ دوا کی جو کمزوری ہے اس سے زیادہ طاقت اللہ عطا کرے تا کہ پوری پوری صحت اور طاقت کے ساتھ میں اپنی ذمہ داریوں کو نبھا سکوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی صحت سے رکھے اور آپ کی طاقتیں محفوظ رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ بس آ ہی گیا۔ ۲۲ تاریخ سے جلسے کا انتظام شروع ہو جاتا ہے۔ ہر سال چونکہ جلسہ آتا ہے اور سہولت کے ساتھ اور بشاشت کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمتوں

کے ساتھ گزر جاتا ہے۔ اس لئے عام طور پر دوست یہ محسوس نہیں کرتے کہ کس قدر بڑی ذمّے داری جلسہ سالانہ کی احبابِ جماعت پر ہے۔ مجھ پر بھی اور آپ پر بھی۔ گزشتہ برس ہمارے بڑے محتاط اندازہ کے مطابق ڈیڑھ لاکھ مرد وزن جلسہ سالانہ میں شامل ہوا اور ہمارے اندازہ کے مطابق قریباً پندرہ بیس ہزار ہمارے دوست تھے جو اس وقت تک ابھی جماعت میں داخل نہیں ہوئے تھے۔ ان میں سے بہت سے بعد میں ہو گئے بہت سے نہیں ہوئے کیونکہ مذہب کا تعلق دل سے ہے جب تک دل نہ مانے کسی کو کوئی عقائد قبول کرنے نہیں چاہئیں۔ یہ نفاق ہے اور نفاق جو ہے وہ اسلام پسند نہیں کرتا۔ بہرحال اس سال ہم امید رکھتے ہیں کہ گزشتہ برس سے کہیں زیادہ دوست احمدی بھی اور ہمارے جو دوست ہیں اور تعلق رکھنے والے ہیں وہ بھی جلسہ میں شمولیت اختیار کرینگے۔ اسی نسبت سے کام بھی بڑھ جائے گا۔ اسی نسبت سے ہماری ذمہ داریاں بھی بڑھ جائیں گی۔ اسی نسبت سے تدبیر کو وسیع کرنا پڑے گا۔ اور زیادہ Efficient (ایفیشنٹ) زیادہ اچھا بننا پڑھے گا اور اسی نسبت سے پہلے سے زیادہ دعا کرنی پڑے گی اصل بات یہ ہے کہ دعا کے بغیر تو کچھ ہوتا ہی نہیں میں سوچتا رہتا ہوں میں نے بارہا سوچا کہ اتنے بڑے اجتماع کو بیماری سے محفوظ رکھنا کسی انسان کی طاقت میں نہیں ہے سردی کے موسم میں گھروں سے بے گھر ہو کے لاکھ ڈیڑھ لاکھ آدمی یہاں موجود ہوتا ہے اور جسم کے آرام بھول کے روح کی تسکین کے سامان ڈھونڈھ رہا ہوتا ہے۔ غالباً تین یا چار سال کی بات ہے میں جب افتتاح کے لئے آیا تو بوندا باندی شروع ہو گئی۔ سخت ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اوپر سے ترشّح شروع ہو گیا اور احباب اسی طرح بیٹھے رہے اور پھر مجھے خیال آیا کہ بعض کے پاس چادریں ہیں عام طور پر زمیندار چادر اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ وہ بھی وہ نہیں اوڑھ رہے مجھے کہنا پڑا کہ چادریں اوڑھ لیں۔ تب انہوں نے چادر اوڑھی جو غیر ملکی تھے اتنا اثر لیا اس چیز کا انہوں نے کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ ایک سے میں نے پوچھا کہ سب سے زیادہ اثر تم پر کس چیز کا ہوا یہاں۔ ایک افریقن دوست کہنے لگے کہ جیسے کا یہ نظارہ دیکھ کے، تو بے خوف اپنے آرام کو خدا کے حضور پیش کر دیتے ہیں اور سب طاقتوں کا مالک جس کے ہاتھ میں ہے صحت دینا اور صحت قائم رکھنا وہ ان کی حفاظت کے سامان پیدا کر دیتا ہے یہ میں

کر ہی نہیں سکتا نہ آپ کر سکتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو تو یہ ممکن ہی نہیں پھر کھانے کا انتظام اور وہ دو گھنٹے کے اندر سارا ختم ہو جاتا ہے۔ دونوں طرف جو رضا کار ہے وہ اپنی سی کوشش کرتا ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے مہمان کو تکلیف نہ پہنچے اور جو حضرت اقدس کا مہمان ہے وہ کہتا ہے کہ مجھے یہاں آ کے کیا تکلیف پہنچنی ہے میں نصف روٹی اگر کھا لوں، پیٹ نہ بھروں تب بھی مجھے کوئی تکلیف نہیں کیونکہ جسمانی طور پر اگر میں نصف کھانا کھاتا ہوں تو روحانی طور پر مجھے بہت غذا مل رہی ہے۔

کئی سال کی بات ہے نانبائی جو کام کرنے جلسہ سالانہ پر باہر سے آتے ہیں آپس میں لڑ پڑے۔ دیر ہو گئی صبح کی نماز کے لئے میں مسجد جا رہا تھا تو مجھے اطلاع ملی کہ آج وقت پر روٹی نہیں پکے گی، کیونکہ وہ لڑ پڑے ہیں اور کئی گھنٹے تک انہوں نے روٹی نہیں پکائی۔ اعلان کر دیں کہ ایک روٹی لے لیں۔ خیر میں نے صبح کی نماز کے وقت دوستوں سے کہا کہ یہ حالات ہیں اور ہم سب جن کے گھروں میں روٹیاں پک رہی ہیں وہ بھی میں نے کہا، میں بھی ایک کھاؤں گا۔ تم بھی ایک کھاؤ۔ یہ تو ایک وقتی چیز تھی مجھے بعض دوستوں نے بتایا کہ ہزاروں ایسے تھے جنہوں نے کہا کہ اب ایک روٹی اگر کھانی ہے تو ایک ہی کھاتے رہیں گے۔ جلسے کے دوران اور بوجھ نہیں ڈالیں گے۔ اب تو بہت سا کام مشینیں کرتی ہیں روٹی پکانے کا کچھ فرق ہے تندور کی اور مشین کی روٹی میں مشین کی روٹی میں وہ لذت شائد نہیں جو لکڑی کے تندور کی روٹی میں لذت ہے۔ شائد اس میں باسی پن جلد آ جاتا ہے۔ واللہ اعلم۔ بہرحال لیکن کھانے والے کوئی پرواہ نہیں کرتے ایک زندہ جماعت ہے مجھے لکھتے ضرور ہیں کہ یہ نقص ہے اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے اور میں خوش ہوتا ہوں، جہاں بھی کوئی کمزوری نظر آئے اس کی اطلاع مجھے ملنی چاہیے جس حد تک ممکن ہو وہ کمزوری دور کرنی چاہیے اگر ممکن نہ ہو تو اس کمزوری کے نتیجہ میں کوئی تکلیف ہے اُسے برداشت کرنا چاہیے۔

پھر سفر کی تکلیف ہے اس طرح جن بوگیوں میں احمدی سفر کر رہے ہوتے ہیں اتنا اس میں آدم بیٹھا ہوتا ہے کہ ان کے سانس ان کے جسموں کی گرمی اس ڈبے میں سردیوں کی بجائے موسم گرما کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے۔ اور ہر قسم کی تکلیف اٹھا کے پیچھے کا انتظام کر کے، نیم انتظام

کر کے بعض دفعہ نہ انتظام کر کے خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سننے کے لئے اور نقشِ قدم معلوم کرنے کے لئے وہ یہاں آجاتے ہیں تا کہ خود بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل کر اس جگہ پہنچ سکیں اپنی استعداد کے مطابق جس جگہ اپنی عظیم استعدادوں اور صلاحیتوں کے مطابق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہنچ گئے یعنی خدا تعالیٰ کی رحمت کے سائے میں اور اس کی رضا کی جنتوں میں۔ یہاں جو رضا کار ہیں ہماری ایک حصے سے (ہماری سے مراد نتظامیہ ہے) جنگ تو رہتی ہے اور رہے گی۔ شائد کوئی ایسا ہوتا ہو جس کو نہ ہو دلچسپی جلسہ میں رضا کارانہ طور پر خدمت بجالانے میں۔ لیکن یہ درست ہے کہ بہت سے بچے اور جوان جو ہیں وہ غائب ہو جاتے ہیں اپنے کام سے یا آتے نہیں اور میں نے بہت تحقیق کی افسر جلسہ سالانہ بھی رہا ہوں۔ خفا بھی ہوا ہوں ان پر علم بھی ہے مجھے کہ جس کے گھر میں خود کثرت سے مہمان ہوں اس نے اپنے گھر کے مہمانوں کو کھانا کھلانے کا بھی انتظام کرنا ہے۔ اس لئے وہ جلسہ کا ہی کام کر رہے ہیں لیکن اس تنظیم سے وہ باہر نکل جاتے ہیں۔ یہ کشمکش اس لئے جاری رہنی چاہیے کہ کوئی ایسا نہ ہو کہ جو بے پرواہی اور غفلت کے نتیجہ میں اس ثواب سے محروم ہو جائے۔

زور اس وقت میں اس بات پر دے رہا ہوں کہ اتنی بڑی ذمّے واری اتنی بڑی ذمّے واری ہے کہ انسان کا کام ہی نہیں ہے کہ کامیابی کے ساتھ اسے نبھالے جب تک خدا تعالیٰ کی مدد شاملِ حال نہ ہو اور خدا کہتا ہے قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ (الفرقان:۷۸) اعلان کروایا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے۔ اگر تم دعا اور استغفار اور توبہ کے ذریعے اس کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کو جذب نہ کرو اور ہماری تسلی کے لئے فرمایا کہ اللہ کی ربوبیت کے جلوے دیکھنے کے لئے ضروری ہے اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المؤمن:۶۱) کہ مجھ سے دعائیں کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ مادی زندگی میں بھی اور روحانی زندگی میں بھی انسان کمال اسی وقت حاصل کر سکتا ہے جبکہ دعا کے نتیجہ میں اور استغفار کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ سے گناہ معاف کروا رہا ہو اور اس کے فضلوں اور رحمتوں کو حاصل کر رہا ہو۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے اس حکم، خدا تعالیٰ کی اس تنبیہ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جو بشارت نازل

ہوئی ہے کہ اُدْعُوْنِیْٓ تم مجھ سے مانگو، میں رد نہیں کروں گا اَسْتَجِبْ لَكُمْ اگر شرائط کے ساتھ مانگو گے، اگر عاجزی کے ساتھ مانگو گے، اگر تکبر کے ہر پہلو کو دل سے نکال کے مجھ سے مانگو گے، اگر اپنی زندگی میں تکبر کو داخل نہ ہونے دو گے، اگر ہر ایک کے ساتھ عاجزی سے بات کرو گے اور کسی پر اپنی بڑائی ظاہر نہیں کرو گے، اگر میری خدمت جب کر رہے ہو گے تو میرے خادم بن کر میری مخلوق کی خدمت کر رہے ہوگے مانگو گے میں دوں گا۔ تو مانگو، اپنے ربّ سے مانگو، خاص طور پر ان دنوں میں جلسہ کی کامیابی مانگو۔ جس غرض کے لئے اس جلسہ کی بنیاد پڑی یعنی ایک ایسی جماعت تربیت حاصل کرے جس کے ذمّے ساری دنیا میں تبلیغِ اسلام کی ذمہ داری ہے۔ جس نے نوعِ انسانی کے دل محب اور پیار کے ساتھ اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتے ہیں۔ ایک چھوٹا کورس ہے مگر بڑی وسعتوں والا ہے۔ دعائیں کرو، دعائیں قبول کرے گا خدا تمہاری اپنے وعدہ کے مطابق، بشرطیکہ شرائط کے مطابق دعائیں ہوں۔ پھر اس کی قدرتوں کے نظارے دیکھو اور ہمتیں اپنی بلند کرو اس طریقے پر۔ اور اپنی ذمّے داریوں کو پورا سال یہاں سے جانے کے بعد (جانے والے اور رہنے والے یہاں رہتے ہوئے) اپنی ذمے داریوں کو نبھاؤ اور اسلام کا حسن اور اسلام کا نور اپنی زندگیوں میں پیدا کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے والے بنو اور دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جاؤ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین

دوست بڑی کثرت سے دعائیں کریں اور خدا تعالیٰ سے کہیں کہ اے خدا ہم یہ بار نہیں اٹھا سکتے۔ اگر تیرا فضل اور تیری رحمت شاملِ حال نہ ہو۔ تو نے خود اس جلسے کی بنیاد رکھی۔ دینِ اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور اعلائے کلمۃ اللہ اور تربیت مسلمین کے لئے۔ خود ہمیں توفیق دے کہ سارے مقاصد جن کا تعلق اس عظیم جلسہ سے ہے وہ پورے ہوں اور ہمارے اوپر تیری طرف سے کوئی الزام نہ آئے۔ تُو ہی اگر مدد کرے گا تو ایسا ہوگا۔ اگر تُو نے مدد نہ کی تو ہمارے بس کا یہ روگ نہیں ہے۔ بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔ آج سے شروع کر دیں دعائیں جلسہ کے لئے اور یہ دو ہفتے قریباً ہیں، ان خصوصی دعاؤں کے دوست آنے شروع ہو گئے، پھر جلسہ ہوگا جلسہ کے ایام کی ذمّے داریاں ہیں پھر دوست واپس جا رہے ہوں گے۔ اپنے گھروں کو۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے

جلسہ کو کامیاب کرے۔ آنے والوں کو بھی توفیق دے کہ نیک نیتی کے ساتھ اور خلوص کے ساتھ اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور خدا کے حضور انکساری سے اور تضرع سے دعائیں کرتے ہوئے اپنے سفروں کو اختیار کریں اور یہاں رہتے ہوئے بھی جتنے دن وہ رہیں اس صحیح طریق کو اس صراطِ مستقیم کو چھوڑیں نہ۔ یہاں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی وہ کوشش کریں لغو باتوں سے شور سے، باز رہیں، آوازیں کسنے سے اللہ تعالیٰ انہیں محفوظ رکھے اور نیکی کی باتیں کرنے، نیکی کے عمل بجالانے کی انہیں توفیق عطا کرے۔ جو نیک باتیں وہ سنیں ان کا دماغ انہیں یاد رکھے، اس پر عمل کرنے کی ان میں ہمت پیدا ہو اور بلا خوف وخطر وہ رہیں۔ دنیا (دنیاداری اختیار نہ کرنے والے گروہ) ان پر جو پھبتیاں کستی ہے اس کی کوئی پروا نہ کرتے ہوئے ایک مومن بندے کی طرح اس نمونہ پر جو صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ ہے اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں اور جو ہمارا نظام ہے اللہ تعالیٰ اس کو توفیق عطا کرے کہ وہ ہمیشہ کی طرح نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ اور ہر قسم کے خطرات سے حفاظت میں رہ کر اور ہر قسم کی وبائی بیماریوں سے محفوظ رہ کر اس جلسے کو کامیاب بنانے میں اپنی دعاؤں کے نتیجہ میں وہ سرخرو ہوں۔ خدا تعالیٰ کے حضور اور اس کے بندوں کے حضور تو یہ دو ہفتے خاص طور پر جلسہ سالانہ کی ہر جہت سے کامیابی کے لئے دعائیں کریں اور خدا سے اپنی دعاؤں کو پائیں، جو مانگیں وہ آپ کو ملے اور جو وہ پسند کرتا ہو وہ آپ اس سے مانگیں اور خدا کے سارے بندے بن جائیں تا کہ دنیا میں فساد کو دور کرنے کا موجب بنیں اور اصلاح کو پیدا کرنے کا موجب بنیں۔ اَللّٰھُمَّ اٰمین

(روزنامہ الفضل ربوہ ۲۱؍جنوری ۱۹۸۱ء صفحہ ۱ تا ۳)